سوال

ے گزر جا(345)کم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہم یمن کے رہنے والے ہیں ہم نے حج کا قصد وارادہ کیا اور ہم حج سے دس دن قبل طائف پہنچ گئے پھر ہم نے مدینہ کا قصد کیا اور ہم بغیر احرام باندھے میقات سے گزر گئے تو کیا ہمارے اس عمل کی وجہ سے ہمارے ذمہ کوئی چیز ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ لوگ جو بغیر احرام باندھے میقات سے گزر گئے یا توانھوں نے عمرے کا قصد کیا تھا اور احرام باندھا یعنی احرام کا لباس پہنا اور عمرے کا تلبیہ کہا اس وقت میں جب وہ میقات سے گزر چکے تھے تو یہ لوگ گناہ گا رہوں گے ۔

، پر "دم " (بکری وغیرہ کی قربانی) ہے ؟ تو اس مسئلہ میں اختلاف ہے پس اکثر علماء اس شخص پر "دم " واجب کرتے ہیں جو بغیر کسی عذر شرعی کے عمداً میقات سے گزر گیا لیکن میں ذاتی طور پر حج یا عمرے کا احرام باندھنے والے پر ہر غلطی کے ارتکاب کرنے پر خون کو واجب کرنے پر مطمئن نہیں ہوں اگر چہ یہ گز

رتے ہیں بلاشبہ جس نے بھی عمداًیا بھول کر یا ناواقفیت کی وجہ سے صحیح چیز کی مخالفت کی اس پر خون واجب ہے اور وہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اس اثر کو دلیل بناتے ہیں جو فی الحقیقت صحیح سند کے ساتھ ثابت ہے لیکن ہم صحیح بخاری میں ایک ایسا قصہ پاتے ہیں جو اس کے منافی ہے وہ قصہ اس اعرابی کا

لہٰذا ہم کہتے ہیں جب کوئی شخص عمرے کی نیت کیے ہوئے بغیر احرام باندھے مقیات سے گزر جائے تو اس پر بلاشبہ گناہ تو ہو گا اور اس پر بعض علماء کے نزدیک "دم " بھی ہو گا لیکن ہم نہیں سمجھتے کہ اس پر دم لازم ہے (علامہ ناصر الدین البانی رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 302

محدث فتویٰ